سپریم کورٹ رپورٹس (1998) SUPP. 3 ایس سی آر

ڈائریکٹر جنرل، ای ایس آئی کارپوریشن نئی دہلی اور دیگران

بنام

شری ایم۔ پی۔ جان اور دیگران

1 دسمبر 1998

[مسز سجاتاوی۔منوہر اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز]

ملازمت قانون- سابق فوجی- دوبارہ ملازمت-تنخواہ کا تعین- حکومتی حکم مورخہ 8.2.1983 اختتامی یادداشت مورخہ 25.11.1958 -دوبارہ ملازمت پر مقررہ پیمانے پر تنخواہ کا تعین-مشکل کی صورت میں اعلی درجے پر تنخواہ کے تعین کا اہتمام-حکومتی حکم مورخہ 19.9.85 - دوبارہ ملازمت کرنے والے پنشنرز کی تنخواہ کا تعین-کم از کم اسکیل پر تنخواہ کے تعین کا اہتمام-فوجی حکام سے مکمل پنشن حاصل کرنے کا حق -ایک سابق فوجی جواب دہندہ اپیل کنندہ کارپوریشن میں دوبارہ ملازم اس کی کم از کم تنخواہ مقرر رہے۔مکمل پنشن کا بھی حقدار رہے۔اس کا دعویٰ ہے کہ دوبارہ ملازمت پر اس کی تنخواہ مقرر کرنے میں اس کی پنشن کو نظرانداز کرنا ہوگا۔کارد جواب دہندہ کے معاملے میں، 25.11.58 کے G.O. کے تحت کوئی مشکل نہیں تھی اس لیے 8.2.83 کے جی او کے تحت اس کی تنخواہ کا تعین مناسب تھا۔ٹریبونل اس نتیجے پر پہنچنے میں درست نہیں تھا کہ جواب دہندہ کی ابتدائی تنخواہ اس کی پنشن کو نظرانداز کرتے ہوئے فوجی سروس کے ہر مکمل سال کے لیے اضافے دے کر طے کی جائے۔-لہذا ٹریبونل کے متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 6875-6872 آف 1994۔

سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ارناکولم کے 14.3.90 تاریخ کے فیصلے اور حکم سے۔او۔کے زیر نمبرات 477/88، کے 504، کے 505 اور 525 آف 1988۔

سے

1994 کی دیوانی اپیل نمبر 23-7622 اور 1994 کی دیوانی اپیل نمبر 6890۔

ایس۔کے۔گمبھیر اور دیوا کر چتر ویدی، اپیل کنندگان کے ایڈوکیٹس ہیں۔

جواب دہندگان کی جانب سے وی۔سی۔مہاجن ، رائے ابراہیم، (سدھیر پی۔ایس۔) ایم۔ایم۔کشیپ، ایس۔ڈبلیو۔اے۔قادری اور انل کٹیار شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

دیوانی اپیل نمبر 6875-6872 اور 7622-23/94۔

اپیل کنندگان کے وکیل کا کہنا ہے کہ یونین آف انڈیا اور دیگران بمقابلہ جی۔واسودیون پلے اور دیگران (1995) 1 جے ٹی 417 میں عدالت کے فیصلے کے پیش نظر وہ ان اپیلوں پر دباؤ نہیں ڈال رہے ہیں۔اپیلوں کو دباؤ نہ ہونے کی وجہ سے خارج کر دیا جاتا ہے۔

دیوانی اپیل نمبر 6890/94۔

مدعا علیہ نمبر 1 جو ایک سابق فوجی تھا، کو اپیل کنندہ کارپوریشن نے لوئر ڈویژن کلرک کے طور پر دوبارہ ملازمت دی۔ان کی تنخواہ کم از کم پے اسکیل پر مقرر کی گئی تھی اور وہ ایک سابق فوجی کی حیثیت سے اپنی مکمل پنشن کے حقدار بھی تھے۔ 8.2.83 کے سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ سابق فوجیوں کے معاملے میں جو 55 سال کی عمر حاصل کرنے سے پہلے ریٹائر ہو جاتے ہیں اور دوبارہ ملازمت پر ہیں (کمیشنڈ افسر کے عہدے سے نیچے کے اہلکاروں کے معاملے میں) دوبارہ ملازمت پر تنخواہ طے کرنے میں پوری پنشن کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔یہ سرکاری حکم 25.11.58 کے دفتری یادداشت کے ساتھ مادی وقت پر نافذ العمل تھا۔

25.11.58 کے دفتری یاداشت کے تحت، دوبارہ ملازمت کرنے والے پنشنرز کو صرف تنخواہ کے مقررہ پیمانے کی اجازت دی گئی تھی۔ دوبارہ ملازمت پر ابتدائی تنخواہ اس عہدے کے لئے مقرر کردہ تنخواہ کے کم ازکم اسکیل پر مقرر کرنے کی ضرورت تھی جس میں سابق فوجی کو دوبارہ ملازمت دی گئی تھی۔ تاہم، یہ اہتمام کیا گیا تھا کہ جہاں دوبارہ ملازمت کرنے والے شخص کی ابتدائی تنخواہ، مقررہ تنخواہ کے کم ازکم پیمانے پر مقرر کرنے سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، وہاں تنخواہ کو پیمانے میں اعلی درجے پر مقرر کیا جاسکتا ہے اور ہر سال کی ملازمت کے لئے ایک اضافہ کی اجازت دی جاسکتی ہے جو افسر نے ریٹائرمنٹ سے پہلے ایک ایسے عہدے پر دی تھی جس میں اسے دوبارہ ملازمت دی گئی تھی۔ اس دفتری یاداشت سے متعلق جو وضاحت جاری کی گئی تھی اس کے تحت "مشکل" کی تعریف اس طرح کی گئی تھی:

انہوں نے کہا، 'اگر دوبارہ ملازمت پر سابق فوجی کو ملنے والی کل رقم یعنی کم ازکم تنخواہ پیمانے پلس پنشن اور گریجویٹی کے مساوی پنشن، چاہے اسے نظرانداز کیا جائے یا نہ کیا جائے، ریٹائرمنٹ کے وقت لی گئی آخری تنخواہ سے کم ہو تو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

19.9.1985 کو ایک اور دفتری یاداشت جاری کیا گیا جو دوبارہ ملازمت کرنے والے پنشنرز (سابق فوجیوں) کی تنخواہ کے تعین سے متعلق تھا۔ شق 1 کے تحت 25.1.83 یا اس کے بعد دوبارہ ملازمت کرنے والے نان کمیشنڈ افسران کے عہدے تک سابق فوجیوں کی تنخواہ حکومت ہند کے 25.1 1.58 کے آرڈر کے تحت کم ازکم تنخواہ پیمانے پر مقرر کی جاسکتی ہے اور وہ حکم میں طے کردہ دیگر شرائط کو پورا کرنے کے ساتھ ملٹری حکام سے مکمل پنشن لینے کے حقدار ہوں گے۔

موجودہ معاملے میں مدعا علیہ کو 29.1.85 کو دوبارہ ملازمت دی گئی تھی اور دوبارہ ملازمت پر اس کی تنخواہ کا تعین 8.2.83 کے جی او اور دفتری یاداشت 25.11.58 کے مطابق کیا گیا تھا۔ مدعا علیہ کی دلیل یہ ہے کہ 8.2.83 کے جی او کے تحت، دوبارہ ملازمت پر اس کی تنخواہ طے کرنے میں اس کی پنشن کو نظر انداز کیا جانا چاہیئے۔ لہذا 25.11.58 کے دفتری یاداشت کے تحت مشکلات کا تعین کرنے کے مقصد سے ان کی پنشن کو مدنظر نہیں رکھا جاسکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس دلیل میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ 8.2.83 کے جی او کے تحت تنخواہ کے تعین کے مقصد کے لئے پنشن کو نظر انداز کرنے کی ضرورت ہے۔ سابق فوجی جو دوبارہ

ملازمت پر ہے اسے کم از کم تنخواہ ملے گی اور اس کے علاوہ اسے فوجی حکام کی جانب سے سابق فوجی کی حیثیت سے اپنی مکمل پنشن بھی ملے گی۔اس کا مطلب یہ ہے کہ دوبارہ ملازمت پر تنخواہ مقرر کرتے وقت پنشن کو نظر انداز کیا جائے گا۔

25.11.58 کا دفتری یاداشت ایک بہت ہی مختلف مقصد کے لئے ہے۔ 25.11.58 کا جی او آجر کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ مشکل کی صورت میں دوبارہ ملازمت کرنے والے سابق فوجی کو مقررہ تنخواہ میں کچھ اضافہ دے سکے۔اس مشکل کی تعریف اس صورت میں کی جاتی ہے جب دوبارہ ملازمت پر ان کی تنخواہ اور ان کی پنشن فوجی ملازمت کے دوران ان کی آخری تنخواہ سے کم ہو جاتی ہے۔دفتری میمورنڈم میں واضح طور پر پنشن کا حوالہ دیا گیا ہے' چاہے اسے نظر انداز کیا جائے یا نہ کیا جائے۔لہٰذا، تنخواہ کے تعین کے مقصد سے نظر انداز کی جانے والی پنشن کو جی او 25.11.58 کے تحت اس مقصد کے لیے سمجھا جا سکتا ہے کہ آیا سابق فوجی کو کوئی مالی مشکلات ہیں یا نہیں۔اسے کسی بھی طرح سے جی او 8.2.83 سے متصادم نہیں سمجھا جا سکتا جس میں دوبارہ ملازمت پر کم از کم پیمانے پر تنخواہ دینے کا تعین کیا گیا ہے۔مؤخر الذکر اس تنخواہ کو کنٹرول کرتا ہے جو ایک سابق فوجی دوبارہ ملازمت پر عام کورس میں حاصل کرے گا۔اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ، اسے پنشن ملے گی جسے تنخواہ کے تعین کے لئے نظر انداز کرنا ہوگا۔تنخواہ میں کم سے کم رقم دینے کے اس اصول سے ہٹنا صرف مشکل کی صورت میں جائز ہے اور وہ بھی اجازت شدہ حد تک۔مدعا علیہ کے معاملے میں جی او 25.11.58 کے تحت کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔لہٰذا 8.2.83 کے جی او کے تحت ان کی تنخواہ کا تعین مناسب ہے۔

لہٰذا ٹریبونل کا اس نتیجے پر پہنچنا درست نہیں تھا کہ مدعا علیہ کی ابتدائی تنخواہ فوجی ملازمت کے ہر پورے سال کے عوض ایک انکریمنٹ دے کر طے کی جانی چاہیے۔اس کی پنشن کو نظر انداز کرتے ہوئے ٹریبونل کا متنازعہ حکم کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔تاہم، اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوگا۔

ٹی این اے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:19
I am the author of this
document